گیت ہمارے ...۳

دس سے بارہ سال تک کے بچوں کے لیے

امجد اسلام امجد
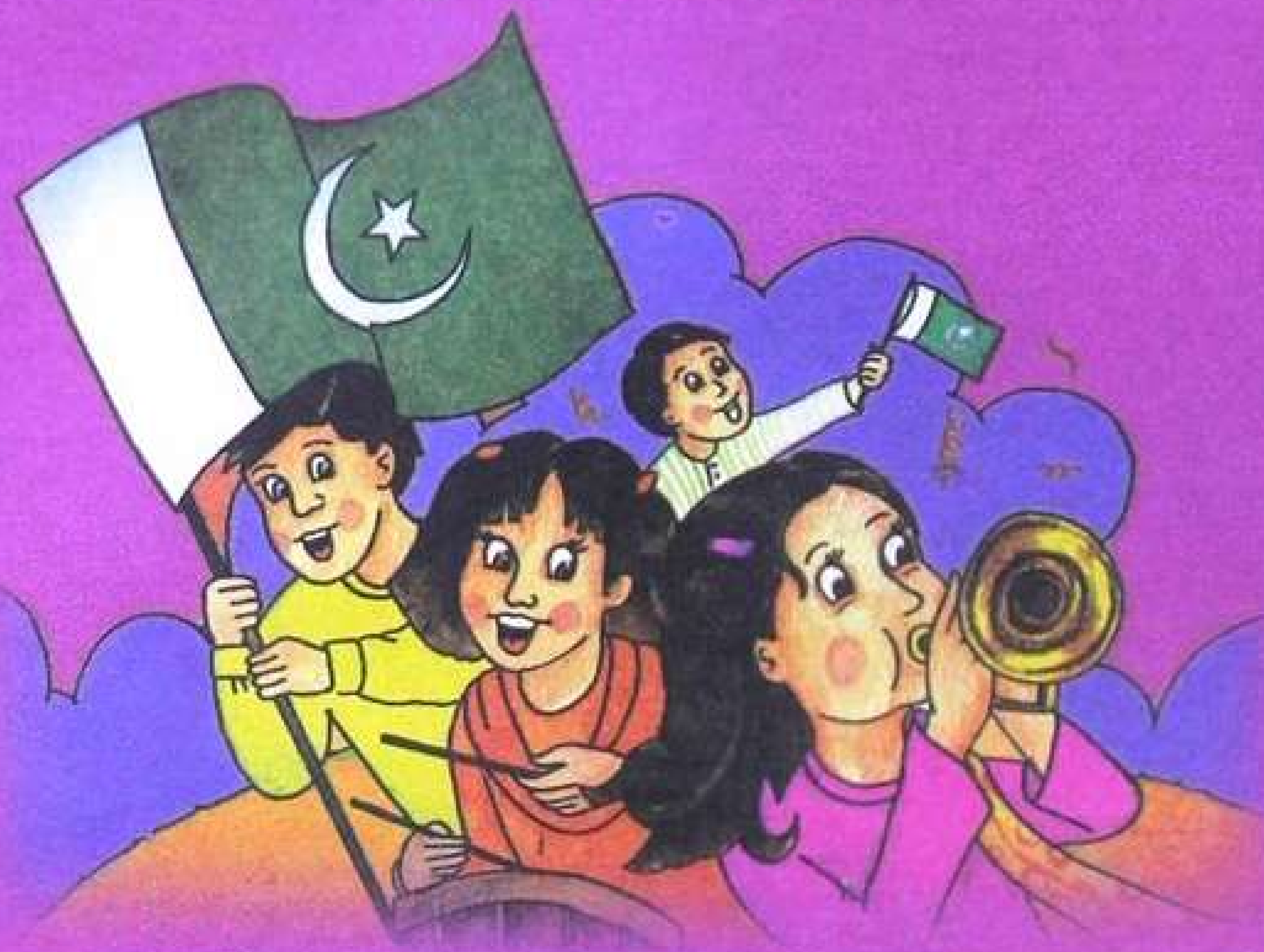
سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور

801.951 Amjad Islam Amjad
Geet Hamaray...3/ Amjad Islam
Amjad.- Lahore : Sang-e-Meel
Publications, 2014.
32pp.
1. Urdu Literature - Poems - Poetry.
I. Title.

2014ء
افضال احمد نے
سنگ میل پبلی کیشنز لاہور
سے شائع کی۔
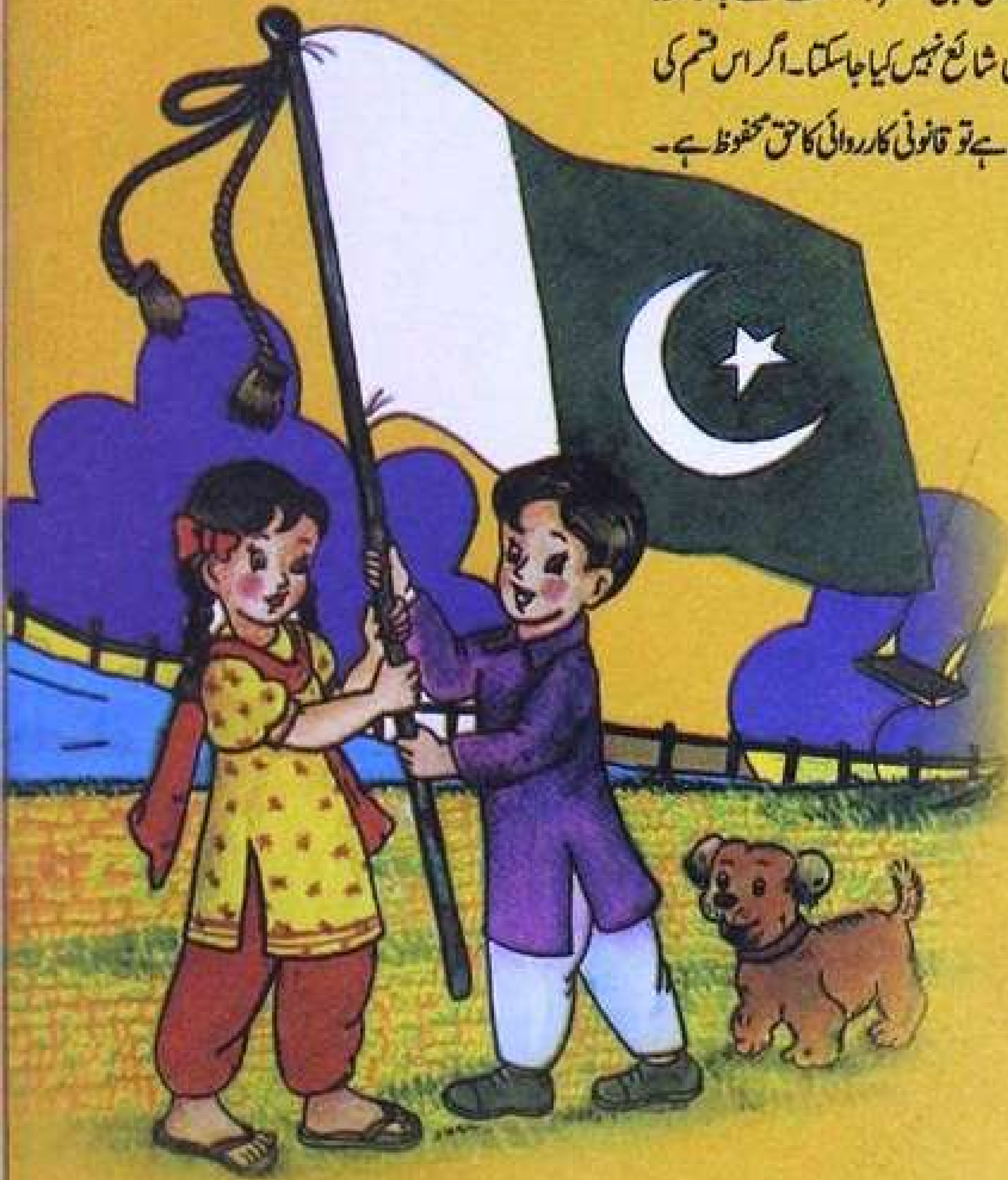
ISBN-10: 969-35-2807-7
ISBN-13: 978-969-35-2807-7

Sang-e-Meel Publications
25 Shahrah-e-Pakistan (Lower Mall), Lahore-54000 PAKISTAN
Phones: 92-423-722-0100 / 92-423-722-8143 Fax: 92-423-724-5101
http://www.sang-e-meel.com e-mail: smp@sang-e-meel.com

آر۔ آر پرنٹرز، لاہور

انتساب

زبیندہ عاقب، فاطمہ عاقب

اور

آئتین علی کے نام

دیباچہ

دس سے بارہ سال تک کی عمر کے بچے تعلیمی اعتبار سے عام طور پر پانچویں سے ساتویں کلاس کے درمیان ہوتے ہیں لیکن دیکھا جائے تو ٹی وی، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ویب سائٹس اور دیگر معلوماتی ذرائع کے باعث عمومی طور پر ان کی ذہنی اور معلومات کی سطح ہمارے زمانے کے آٹھویں سے دسویں جماعت کے طلبہ و طالبات کے برابر ہوگئی ہے جو اگرچہ ایک بہت مثبت اور خوش آئند تبدیلی ہے لیکن اس کی وجہ سے (بالخصوص اُردو میں) درسی کتابیں بنانے یا ہم نصابی مواد ترتیب دینے والوں کے ساتھ ساتھ اس Age Group کے لیے ادب اور شاعری تخلیق کرنے والوں کو بھی بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب ''گیت ہمارے'' کے اس تیسرے حصے میں ایسے موضوعات پر لکھا جائے جو دلچسپ اور خوش آہنگ ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے سوالوں اور اُن کے جوابات کو بھی واضح کریں جو اس عمر میں کسی نہ کسی حوالے سے بچوں کے دل و دماغ پر دستکیں دیتے رہتے ہیں۔ انگلش میڈیم میں تعلیم کے فروغ کی وجہ سے ہمارے بچے صرف اپنی مادری زبانوں یا اپنی قومی زبان اُردو ہی سے دُور نہیں ہو جاتے بلکہ وہ سارا تہذیبی پس منظر بھی اُن کے ذہنوں میں مرتب نہیں ہو پاتا جو ہماری اور اُن کی اصل پہچان ہے ہم انہیں انٹرنیشنل شہری بنانے کی دُھن میں اس حقیقت کو فراموش کر جاتے ہیں کہ نیشنل ہوئے بغیر کوئی انسان انٹرنیشنل ہو ہی نہیں سکتا۔

اس تیسری جلد کی اشاعت کے ساتھ ہی یہ کتاب ''گیت ہمارے'' اب ایک طرح سے مکمل ہوگئی ہے لیکن انشاءاللہ میں اس بہت اہم اور مستقبل گیر کام کو آئندہ بھی جاری رکھوں گا اور سنگِ میل پبلی کیشنز کے زیر اہتمام آپ کو میری لکھی ہوئی کتابوں کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے عمدہ ادب مسلسل فراہم ہوتا رہے گا۔ آمین۔

امجد اسلام امجد

فہرست

1)	نعت	6
2)	حرفوں سے ہم لفظ بنائیں	8
3)	بچوں کا قومی گیت	10
4)	ایک بلی دو چوہے	12
5)	سوال اندر سوال	14
6)	غذا	16
7)	پرندے اور جانور	17
8)	حفاظت	18
9)	آنے والے کل کا گیت	20
10)	Let us go	22
11)	درخت	23
12)	ایک ایک ایک	24
13)	پہلے یہ ڈانواں پھر ڈول ہوگئی	25
14)	آتے جاتے دن	26
15)	اِک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا	27
16)	چیری	28
17)	دیس دیس میں پلنے والے پیارے بچو	30
18)	مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے	32

نعت

رحمتوں کا جزیرہ ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ

امن کی ہر گلی اُن کے قدموں میں ہے
روح کی ہر خوشی اُن کے لفظوں میں ہے

منزلوں کا ستارا ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ

جتنے کمزور ہیں اُن کی طاقت ہیں وہ
سر سے پاؤں تلک بس محبت ہیں وہ

رہگذر کا ہیں دریا ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ

آدمی، وادیاں، دشت، دریا، شجر
اُن کی رحمت کا سایا ہے ہر چیز پر

ہر بھنور میں کنارا ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ

الف سے آم اور
ب سے بکری۔ ی سے یکّے تک
حرفوں کو حرفوں سے جوڑیں، لفظ بنائیں
اسی طرح سے پڑھتے جائیں

ہر دم رکھیں یاد
جتنی ہے مخلوق خدا کی
اُس میں اشرف اور افضل ہے
آدم کی اولاد
آدم کی اولاد پہ ہے یہ اللہ کا احسان

اس کو ہی بس آوازوں سے لفظ بنانے آتے ہیں
آؤ ہم بھی حرفوں کی آوازیں سیکھیں
لفظ بنائیں
اللہ کی اس خاص عطا کا شکر کریں
اور اس کی خوشبو نگر نگر پھیلائیں
آوازوں کا جادو سیکھیں
حرفوں سے ہم لفظ بنائیں

مستقبل ہمارا ہے

ہر میدان میں روشن روشن
اپنا چاند ستارا ہے
مستقبل ہمارا ہے

ہمت اور ارادے والی آگ ہمارے دل میں ہے
محنت اور مسلسل محنت جیت کی ہر منزل میں ہے
اللہ کی رحمت کا سایا تاروں کی جھلمل میں ہے
کشتی ہو مضبوط تو پھر کیا تیز سمے کا دھارا ہے
مستقبل ہمارا ہے
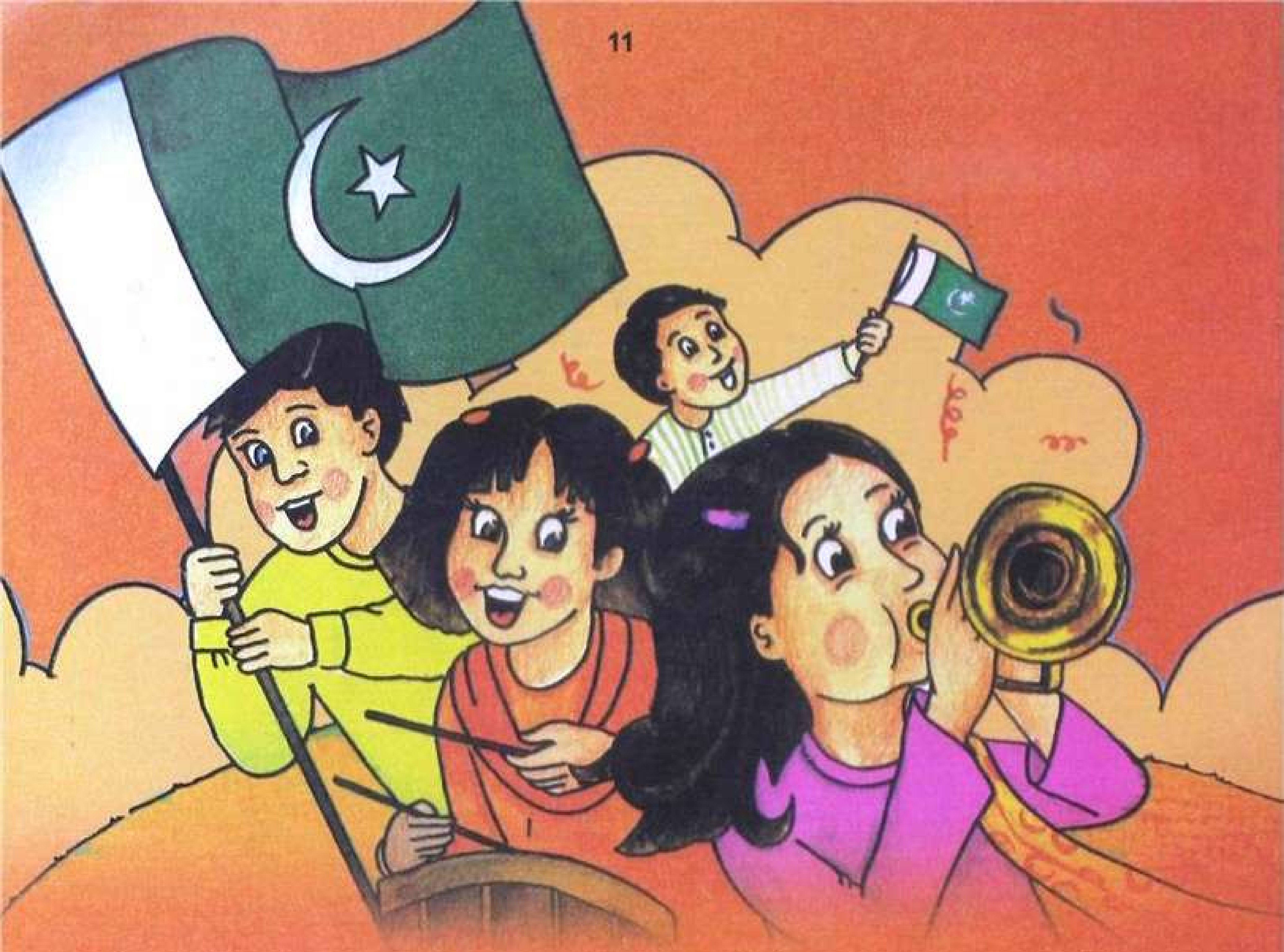
ہاتھ سے ہاتھ ملیں کچھ ایسے اک اونچی دیوار بنے
جذبوں کے لوہے میں ڈھل کر اک ایسی تلوار بنے
ہر مشکل کو کاٹے پل میں ایسی اُس کی دھار بنے
ساری قوم کی امیدوں کا مرکز اور کنارا ہے
مستقبل ہمارا ہے

ہر میدان میں روشن روشن
اپنا چاند ستارا ہے
مستقبل ہمارا ہے

ایک بلّی، دو چوہے

دو چوہوں کی ایک کہانی
اک چوہے کی جیب میں بٹوا☆
حقّے میں تھے بُور کے لڈو
لڈّو تھے سب رنگ رنگیلے
بٹوے میں تھے چار ٹماٹر
لڈو کھا کر پانی پی کر
کہاں ہے بلّی اُس کو بلاؤ
آج نہیں وہ بچنے والی

کچھ تازہ ہے کچھ ہے پرانی
اک چوہے کے ہاتھ میں حقّہ
کچھ تھے موتی چُور کے لڈو
کچھ تھے نیلے اور کچھ پیلے
اور تھوڑا سا منرل واٹر
بولے چوہے چھت پہ چڑھ کر
آیا ہے اب ہم کو تاؤ
بچہ لوگ بجائے تالی

بلّی نے جب سنی یہ بات
بیت چکی تھی آدھی رات

پہلے اُس نے دُم کو ہلایا
دانتوں کو دانتوں پہ جمایا

چپکے چپکے چھت پر پہنچی
پھر تیزی سے اُن پر جھپٹی

دونوں چوہے ڈر کر بھاگے
بلّی پیچھے چوہے آگے

''سوری سوری☆'' لاکھ وہ بولے
سنی نہ اُن کی بات کسی نے

بلّی نے پھر مزے اُڑائے
اک اک کر کے دونوں کھائے

سورج ڈوبا، کہاں گیا وہ؟
سارا دن یہ چاند کہاں تھا؟
نیند میں ڈوبی بند آنکھوں میں خواب کدھر سے آتے ہیں!
باغوں میں یہ رنگوں کے سیلاب کدھر سے آتے ہیں!
بلبل ایسے پیارے نغمے کس سے سیکھ کے آتی ہے!
سبزہ کیسے جی اُٹھتا ہے! تتلی کیوں مر جاتی ہے!
لاکھوں ٹن یہ لوہا کیسے آسمان میں اُڑتا ہے!
بجلی کیسے جل اُٹھتی ہے! پنکھا کیسے چلتا ہے!
بادل کیسے بن جاتے ہیں! بارش کیسے ہوتی ہے!
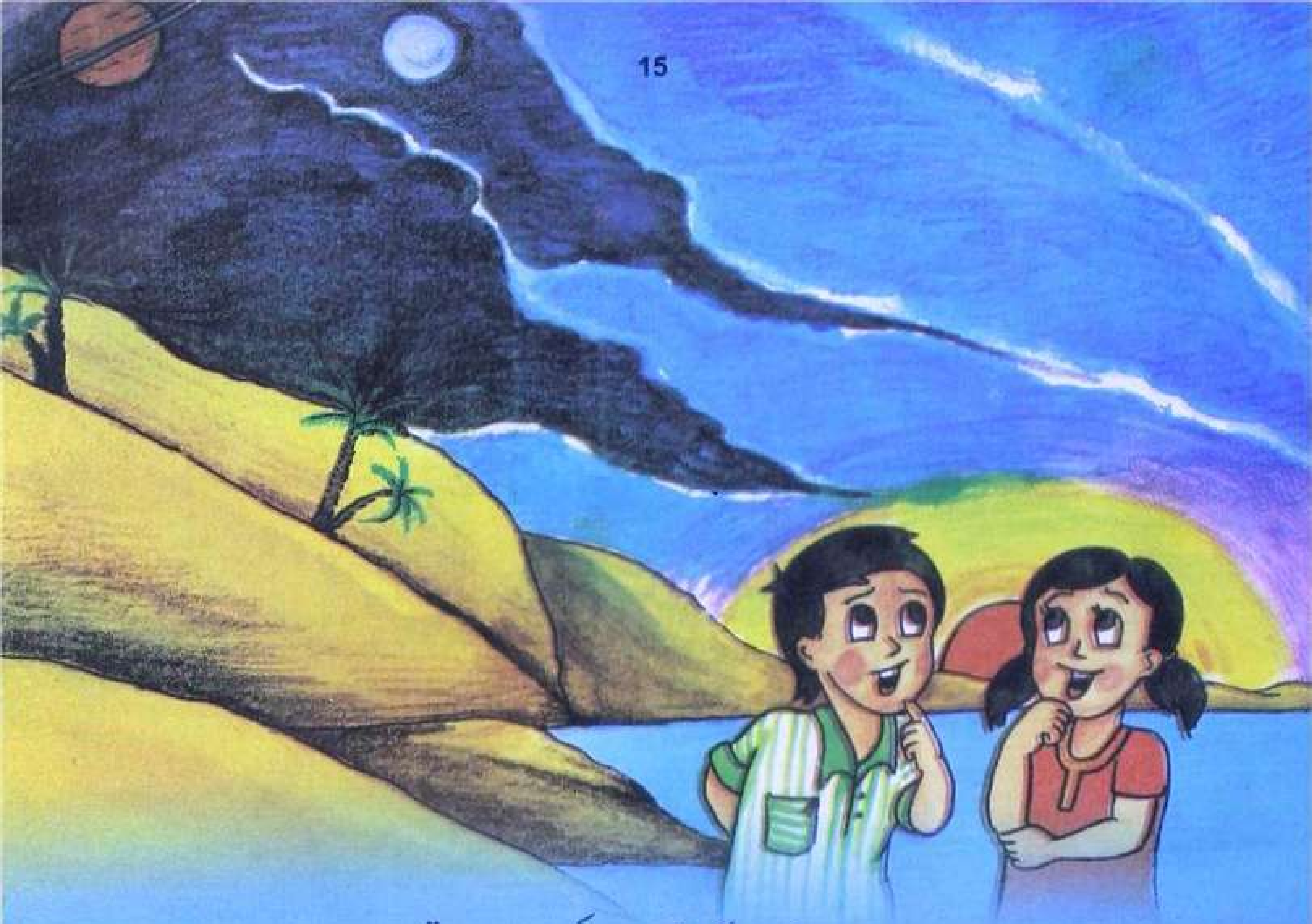
دن ہوتا ہے ایک جگہ تو رات کہیں پہ ہوتی ہے!

سوچ سوچ کے تھک گئے ہم تو ان باتوں کا مطلب آخر
کون ہمیں سمجھائے گا؟؟
اتنے سارے ان رازوں سے پردہ کون اُٹھائے گا؟

پیارے بچو مت گھبراؤ
اور ذرا نزدیک آجاؤ
بات ہماری غور سے سن لو
اس نکتے کو خوب سمجھ لو
علم ہی ایسا رستہ ہے جو منزل تک لے جائے گا
ہر مشکل آسان کرے گا، ہر گتھی سلجھائے گا

غذا

مٹی میں غذا ہے کہیں پانی میں غذا ہے
قدرت کی عنایت کا ہر اک رنگ جدا ہے

انسان کی خاطر ہی بنا کھیل یہ سارا
بیجوں میں ثمر، شہد کو پھولوں میں نکھارا
پانی میں کئی طرح کی خوراک بنائی
سبزے میں کئی رنگ کا پھر رزق اُتارا

یوں ہی تو نہیں باغ کی یہ نشوونما ہے
مٹی میں غذا ہے کہیں پانی میں غذا ہے

ہے جسم کی طاقت کے لیے جو بھی ضروری
ہر چیز ہمارے لیے موجود ہے پوری
مچھلی میں پروٹین☆ تو سبزی میں وٹامن☆
ہے دودھ بِنا دوستو ہر بات ادھوری
گنّے میں شکر، دال کا اپنا ہی مزا ہے
مٹی میں غذا ہے کہیں پانی میں غذا ہے

Vitamin ☆ Protein ☆

پرندے اور جانور

یہ جانور ہیں جتنے سب دوست ہیں ہمارے
جتنے بھی ہیں پرندے سب دوست ہیں ہمارے

جنگل ہو یا کہ صحرا، پربت ہو یا کہ بستی
ہر ہر جگہ پہ یہ ہیں یارو ہمارے ساتھی
پانی میں پل رہی ہے سو سو طرح کی مچھلی
ہیں جو فضا میں اُڑتے سب دوست ہیں ہمارے
یہ جانور ہیں جتنے سب دوست ہیں ہمارے
جتنے بھی ہیں پرندے سب دوست ہیں ہمارے

انسان کے لیے یہ رحمان کا ہیں تحفہ
خوراک میں ہماری ان کا بہت ہے حصہ
دیتے ہیں دودھ بھی یہ، طاقت کا ہیں خزانہ
دنیا میں سب سے اچھے یہ دوست ہیں ہمارے
جتنے بھی ہیں پرندے سب دوست ہیں ہمارے
یہ جانور ہیں جتنے سب دوست ہیں ہمارے

کس کس کام میں کیا خطرہ ہے بچے سمجھیں ناں
آگ میں کیا ہے، پانی کیا ہے! بچے سمجھیں ناں
چولہے میں جب آگ جلے
اک سے اک پکوان بنے
بھاپ بنا دے پانی کو
سردی میں یہ گرمی دے
لیکن آگ جلاتی بھی ہے
چھُو لے تو تڑپاتی بھی ہے
بڑے بڑے ڈرتے ہیں اس سے
بچوں کو رُلواتی بھی ہے

آگ میں سب کچھ جل جاتا ہے بچے سمجھیں ناں
اس سے بچنا ہی اچھا ہے بچے سمجھیں ناں

اسی طرح سے پانی بھی ہے
جس کی خوب روانی بھی ہے
فصلیں ہوں یا باغ کہ گھر
سب کی ایک کہانی بھی ہے

سب کی پیاس بجھاتا ہے، یہ
کیا کیا کھیل دکھاتا ہے یہ
آئے جو سیلاب کی صورت
دشمن بھی بن جاتا ہے یہ

اس کا یہ بھی اک چہرا ہے بچے سمجھیں ناں
ہر اک رنگ میں رنگ نیا ہے بچے سمجھیں ناں
آگ میں کیا پانی میں کیا ہے! بچے سمجھیں ناں

کیسا عجب تماشا ہے یہ!
ان ہونی کو ہونی کر دے
سچ ہے یا اک دھوکا ہے یہ

بادل کو جب غور سے دیکھیں شکلیں بنتی جائیں
جاگتے میں بھی آنکھیں ہم کو خواب سے کچھ دکھلائیں
اُڑتا تھا قالین کبھی جو اب ہے ایرو پلین☆
دیکھو کیسے برس رہی ہے بن بادل کے رین☆
جادو کی اسٹک☆ کے جیسا ہاتھوں میں ریموٹ☆

Remote ☆ Stick ☆ Rain ☆ Aero Plane ☆

جادوگر کے طوطے جیسا یہ جو ہے روبوٹ☆
میجک لیمپ☆ کے سارے کرتب ٹی وی☆ اب دکھلائے
جو چاہیں وہ سامنے آئے جو چاہیں، چھپ جائے!

دیکھو تو اک پل میں جنگل شہروں میں ڈھل جائیں
وہ منظر جو بنے نہیں ہیں آنکھوں میں لہرائیں

کیسا عجب تماشا ہے یہ!
اَن ہونی کو ہونی کر دے
سچ ہے یا اک دھوکا ہے یہ
کیسا عجب تماشا ہے یہ!

TV ☆ Magic Lamp ☆ Robot ☆
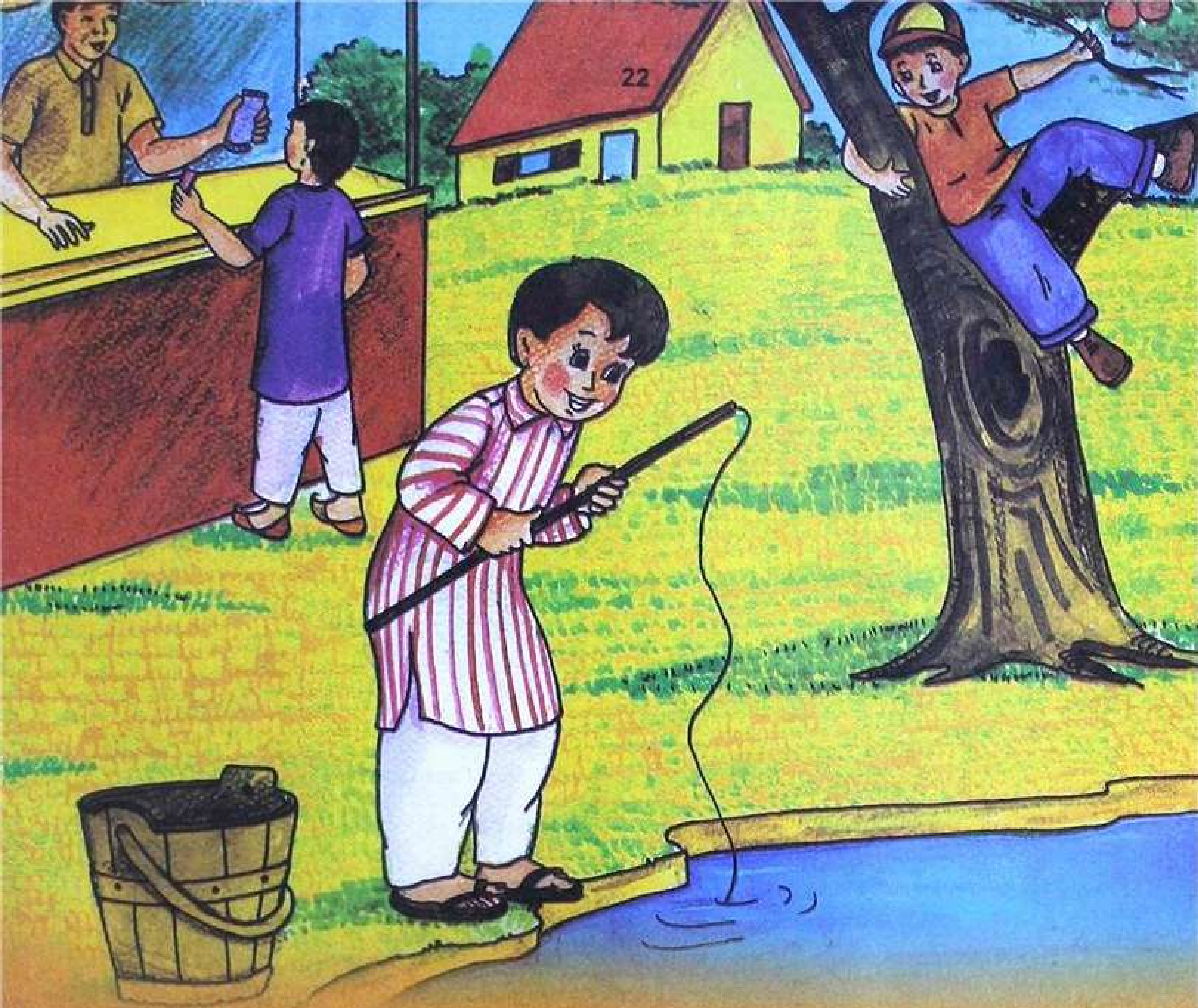
چلو باغ میں جائیں، وہاں سیب، آم کھائیں
چلو دریا پہ جائیں، تازہ مچھلیاں لائیں
چلو ٹک شاپ☆ جائیں اور چاکلیٹ کھائیں
مزے خود بھی اُڑائیں اور سب کو کھلائیں

طرح طرح کے پیڑ
پھل دیں ڈھیروں ڈھیر
لکڑی سے ان کی
سارے گھر کی شان
کھڑکی، میز اور کرسی
دروازے، روشن دان

ہر اک موسم میں
دیں یہ پھل اور پھول
گننے بیٹھو تو
گنتی جائے بھول

شاخیں کرتی ہیں
پل پل صاف ہوا
جلتے سورج میں
دیتے ہیں چھایا

خدمت، شیوا ہے
ہم پر بھی ان کی
اب واجب سیوا ہے

طرح طرح کے پیڑ
پھل دیں ڈھیروں ڈھیر
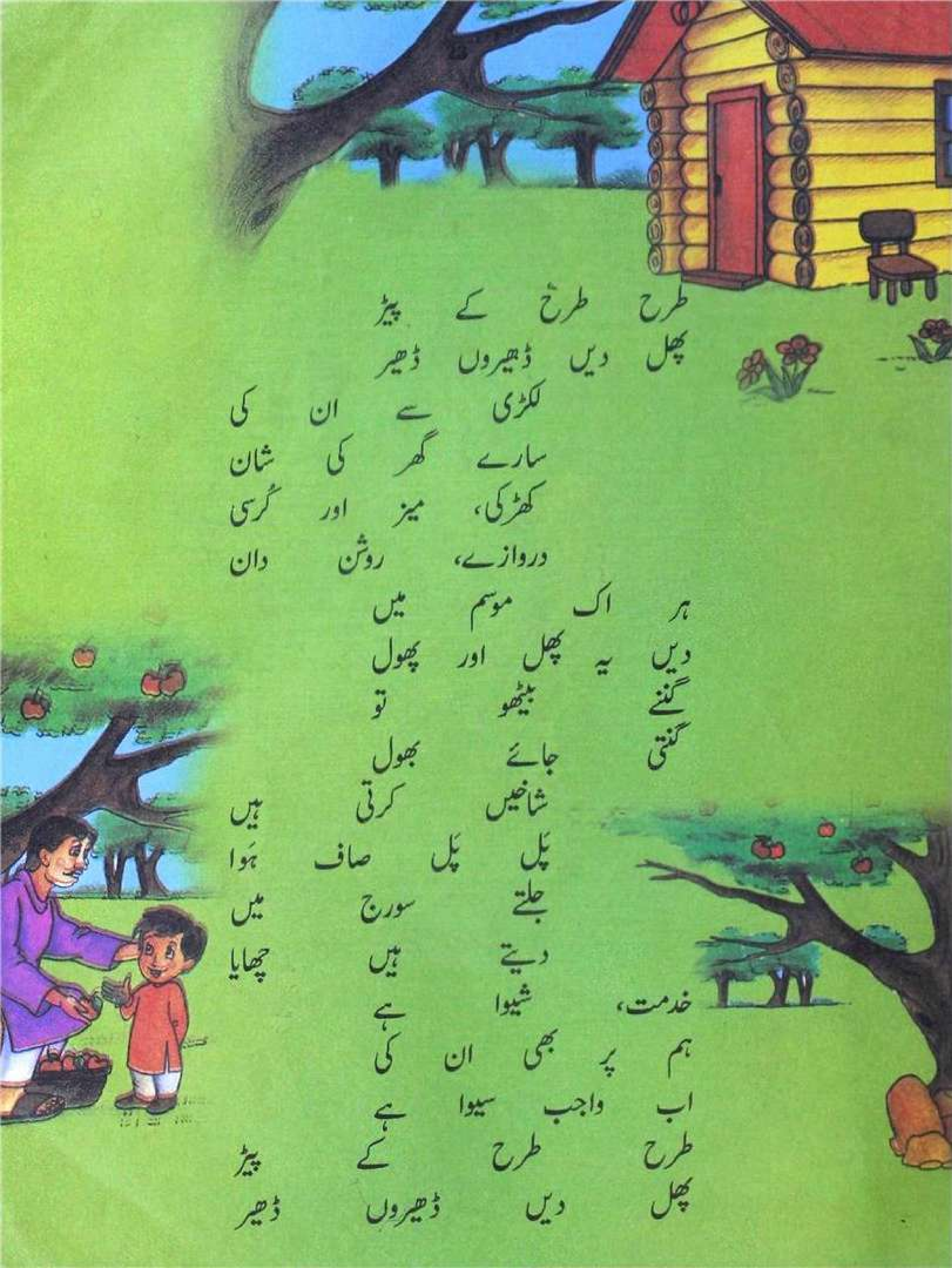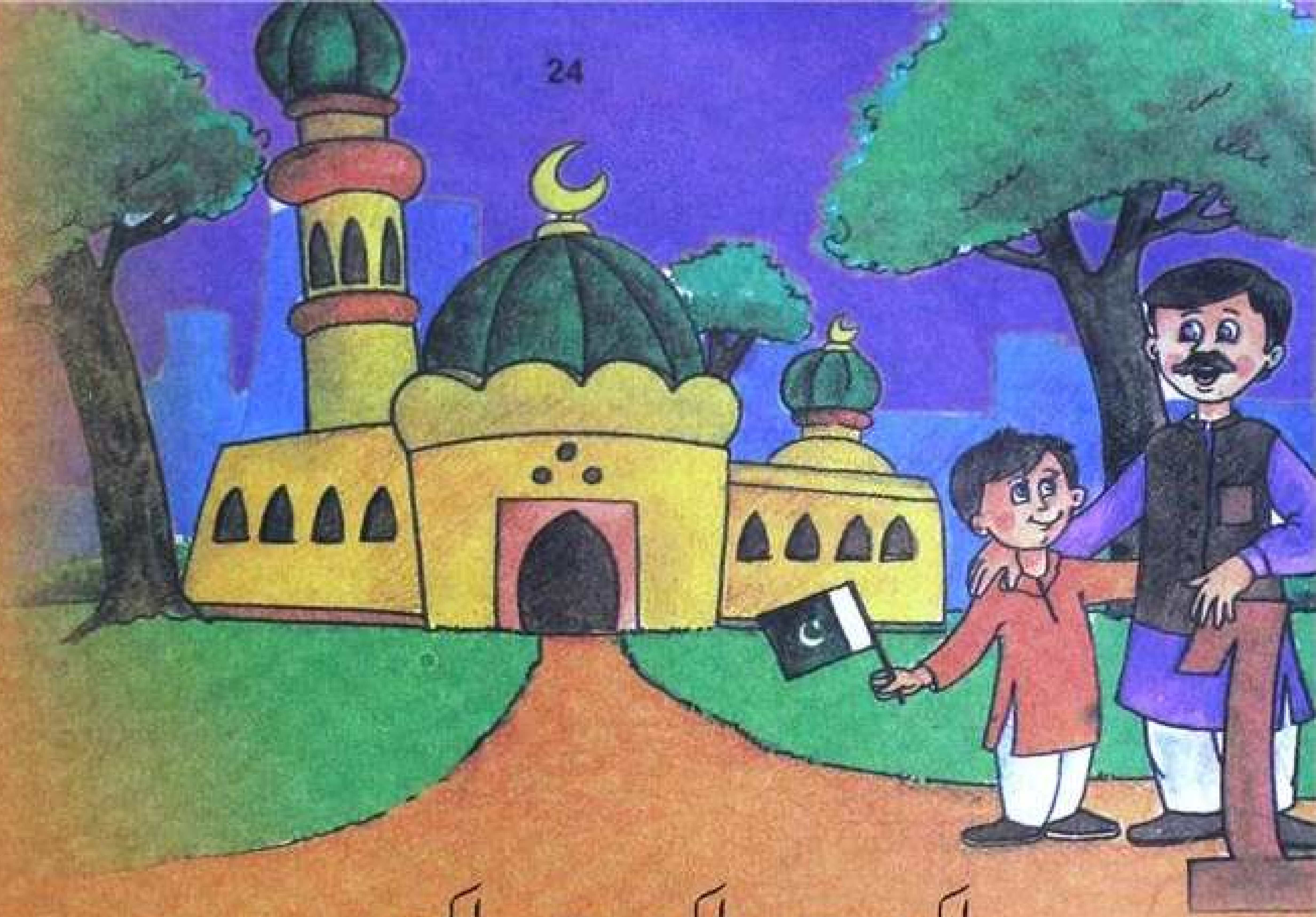
ایک - ایک - ایک
گِنتی کا آغاز کرے یہ
جس ہندسے کے ساتھ لگے یہ
اُس کی شان بڑھائے
آگے بڑھتا جائے
اللہ کی وحدت کی نشانی پہلا ہندسہ ایک
ایک خدا کو مانو پیارو بن جاؤ تم نیک
ایک رہو اور نیک رہو
تو ہر مشکل آسان
ایک سفر کے راہی ہیں سب
منزل پاکستان
ایک ہے اللہ ایک نبیؐ اور ایک ہے پاکستان
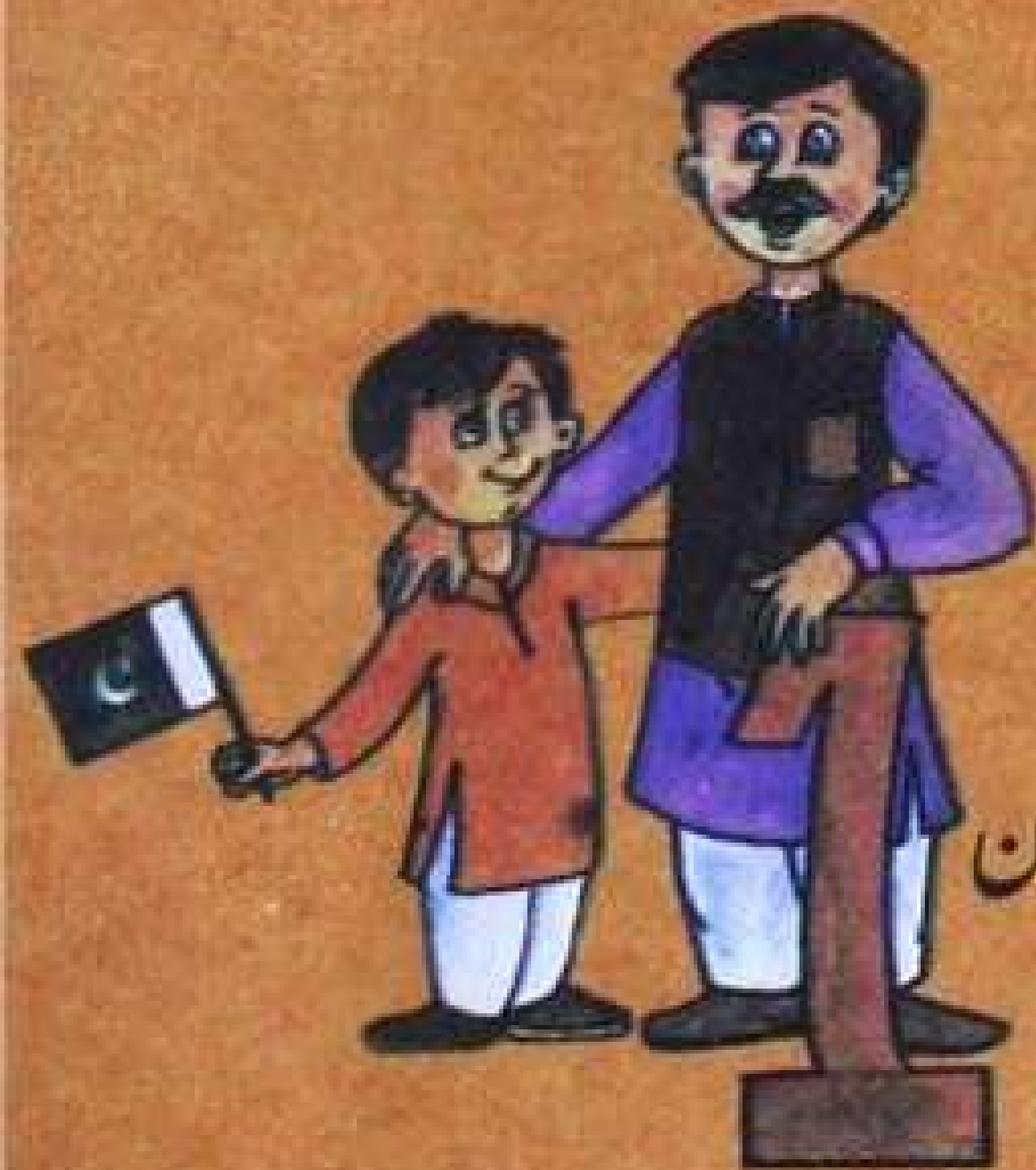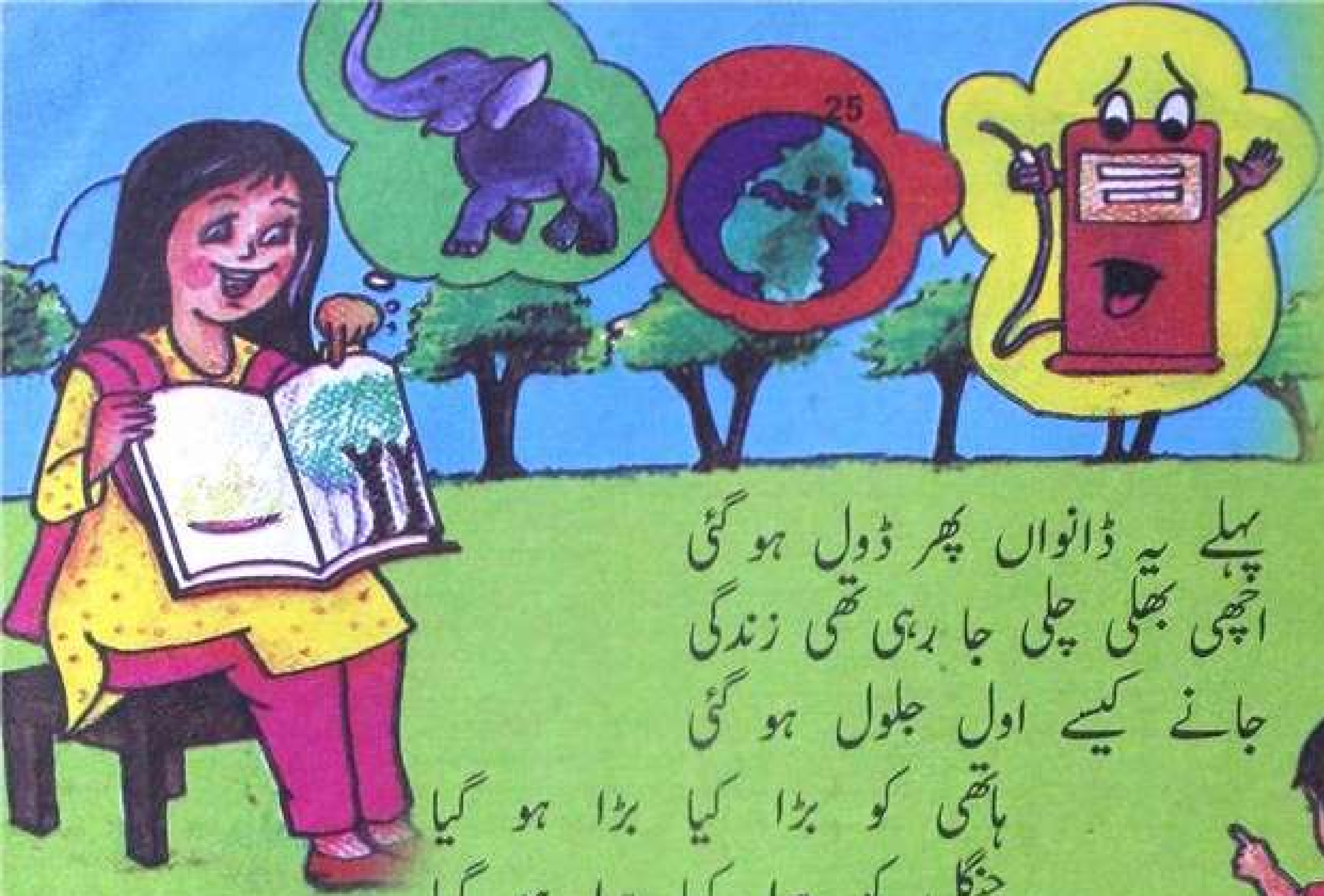
پہلے یہ ڈانواں پھر ڈول ہو گئی
اچھی بھلی چلی جا رہی تھی زندگی
جانے کیسے اول جلول ہو گئی

ہاتھی کو بڑا کیا بڑا ہو گیا
جنگل کو ہرا کیا ہرا ہو گیا
دنیا کو گول کیا گول ہو گئی

جو بھی ہم نے بات کہی ٹالتے رہے
کبھی ہمیں دیکھا، کبھی بھالتے رہے
ہم سے بھی ٹال مٹول ہو گئی

آتی ہے، پٹھان بھائی، آتا نہیں ہے
یعنی روٹی کھاتی ہے وہ کھاتا نہیں ہے
کرنا تھا مخول پہ مخول ہو گئی

چاول کو پنجاب نے جو چَول کر دیا
پاس آ بیٹھنے کو کَول کر دیا
پوچھو نہیں کیسی رگ مرول☆ ہو گئی

پوری نہیں کبھی کہیں ناپ سے ملی
کیروسین آئل☆ کے ملاپ سے ملی
زندگی ہماری پٹرول☆ ہو گئی
پہلے یہ ڈانواں پھر ڈول ہو گئی

Petrol ☆ Kerocin Oil ☆ Rigmarole ☆

آتے جاتے دِن..... کیا کہتے ہیں سُن
علم کے چاند چراغ سے ساتھی
جِیون کے اس باغ سے ساتھی
ساری کلیاں چُن
آتے جاتے دِن..... کیا کہتے ہیں سُن

آدھا ہے ایمان صفائی
جس نے عادت یہ اپنائی
اس کا روشن نام ہے ساتھی
سب سے بھلا یہ کام ہے ساتھی
سب سے اچھا گُن
اچھی آنکھیں اچھے خواب
ساز ہے دنیا، دل مضراب
چاروں جانب پیار ہو ساتھی
ہر اک راہ بہار ہو ساتھی
دل میں ہو جو دُھن
آتے جاتے دِن..... کیا کہتے ہیں سُن
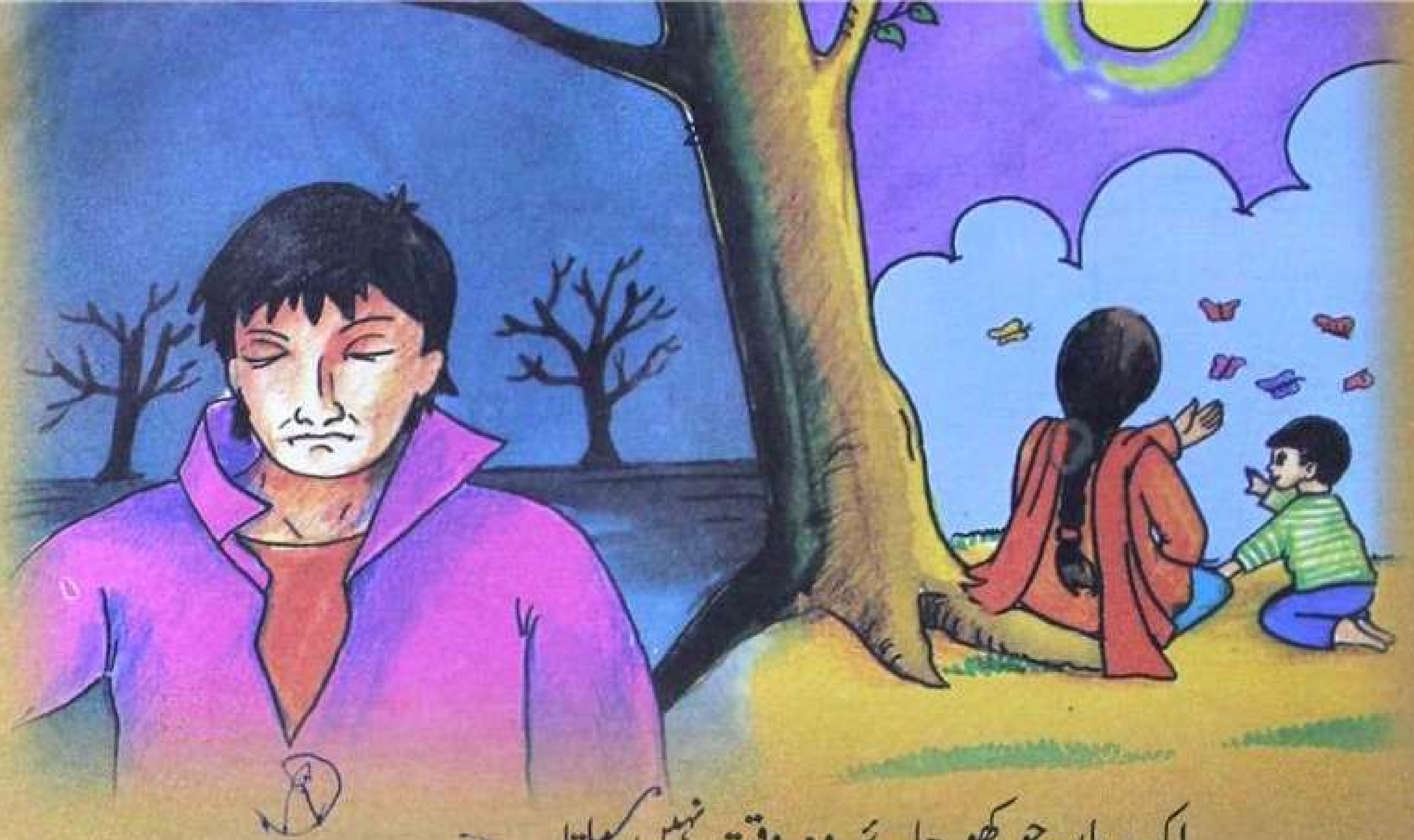
اِک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں مِلتا
جو پھول بکھر جائے وہ مُڑ کے نہیں کھلتا

جو وقت ملا ہم کو اللہ کی امانت ہے
اِک خواب کا چہرا ہے تعبیر کی صورت ہے
گر حکم نہ ہو اُس کا پتّہ بھی نہیں ہلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا

موقعے کا بس اک ٹانکا نو ٹانکے بچاتا ہے
اُدھڑے ہوئے دامن کو پھٹنے سے بچاتا ہے
تاخیر جو ہو جائے پھر یونہی نہیں سِلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں مِلتا

توقیر کرو اس کی جو لمحہ میسّر ہے
جو وقت پہ ہو جائے بس کام وہ بہتر ہے
ہاتھوں سے پھسل جائے جو بخت نہیں مِلتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں مِلتا

ایک تھی چیری لالالا
دیکھیں اُس کو لالچ سے
ٹام☆ اور جیری☆ لالالا

چیری تھی وہ لال بہت
جیری کی جب آنکھ پڑی
ٹپکی اُس کی رال بہت

بھری ہوئی تھی رَس سے وہ
منہ میں پانی بھر آیا
ٹام کو آئی جو خوشبو

Jerry ☆ Tom ☆
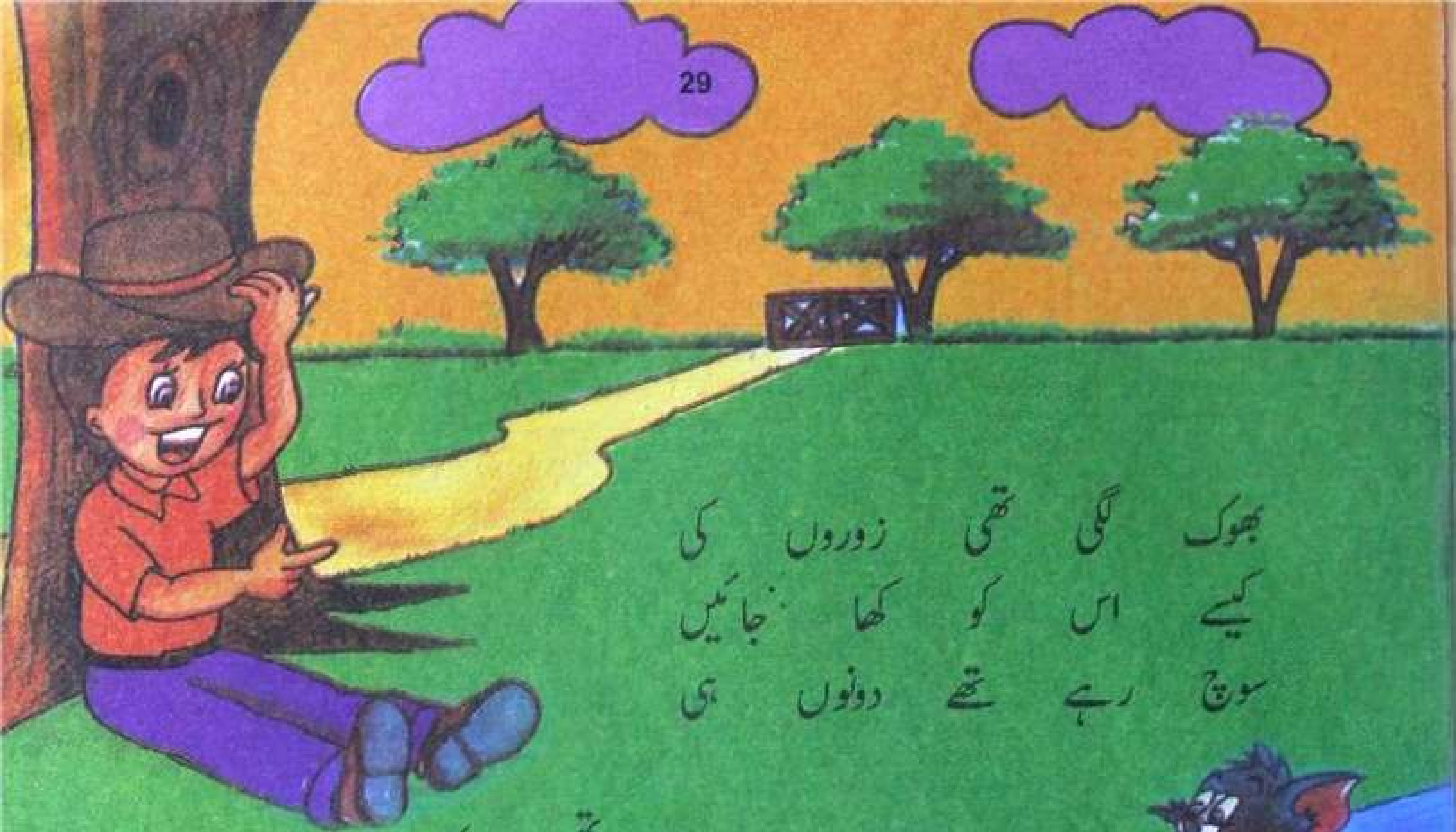
بھوک لگی تھی زوروں کی
کیسے اس کو کھا جائیں
سوچ رہے تھے دونوں ہی

چیری تھی اک پیالی میں
دونوں اُس پر جھپٹے تو
پیالی گر گئی نالی میں

نالی میں تھا پانی تیز
اُس کے ایک کنارے پر
بیٹھا تھا کوئی انگریز

اُس نے اُن کی ہنسی اُڑائی
چیری بہہ گئی پانی میں
دونوں ہی کے ہاتھ نہ آئی

ایک تھی چیری لالالا
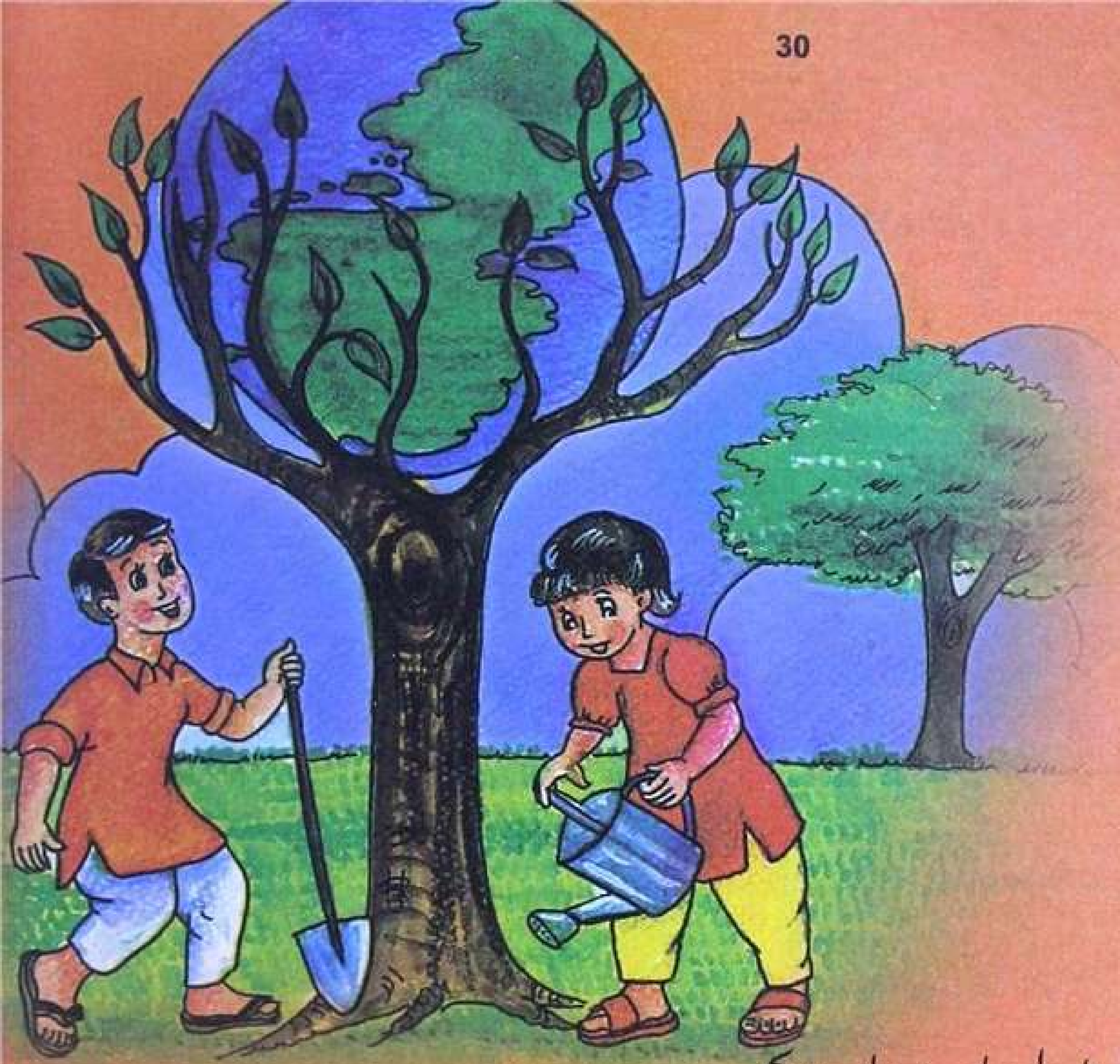
دیس دیس میں پلنے والے پیارے پیارے بچو
آنے والا کل ہے تمہارا
اب تک تو حق دار نے پایا مشکل سے انصاف
تم مت کرنا ظلم گوارا
آنے والا کل ہے تمہارا

نگر نگر کو اپنی روح کی آگ سے روشن کر دو
دنیا کی مایوس نگاہیں اُمیدوں سے بھر دو
مستقبل کی راہ سے چُن لو سب انگارے، بچو
دیس دیس میں پلنے والے پیارے پیارے بچو
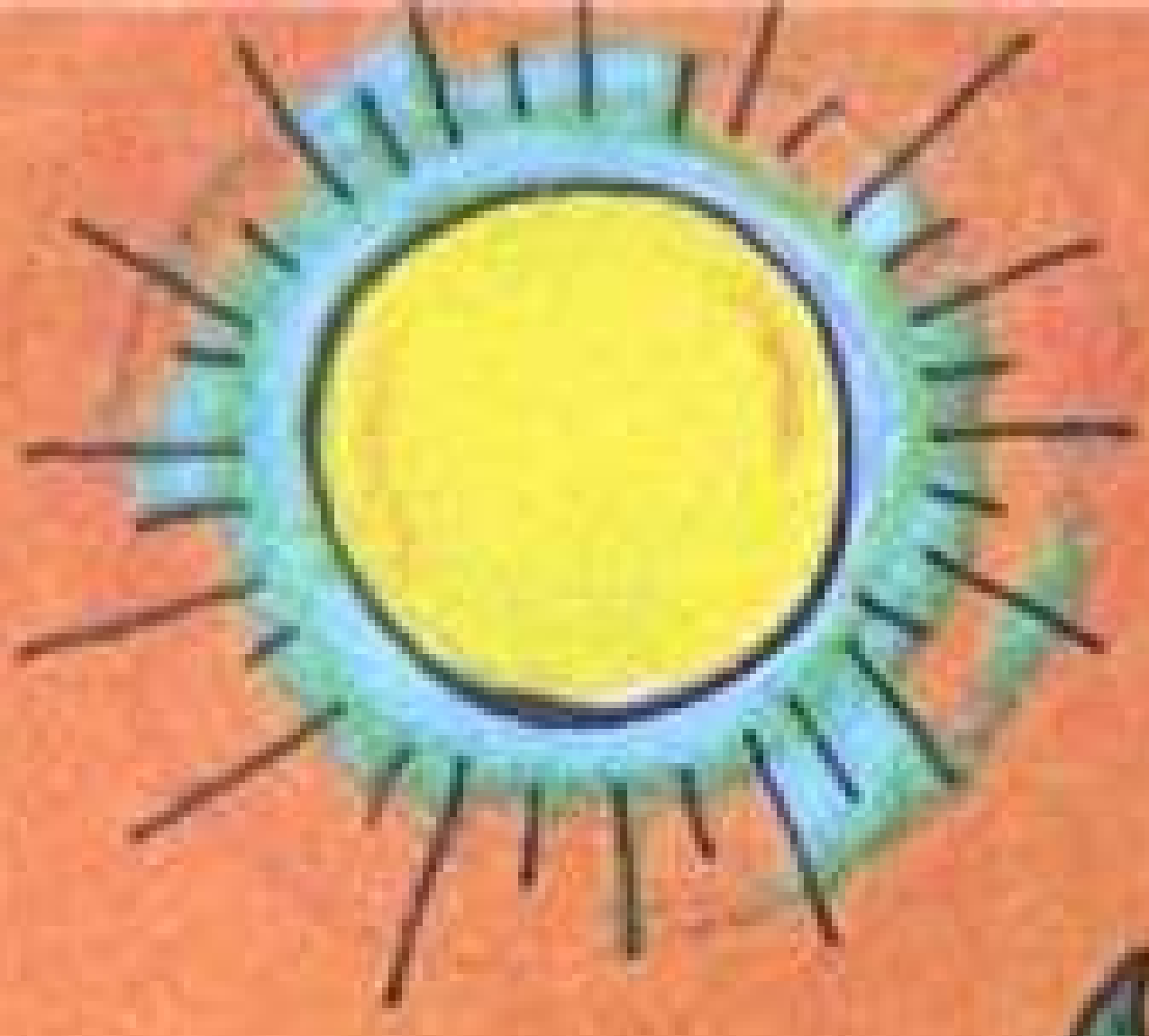
پیارے بچو تم سے ہو گا اک ایسا آغاز
سیکھے گی یہ دنیا جس سے جینے کا انداز
جتنے دکھ سکھ ہیں اس جگ میں بانٹ لو سارے، بچو
دیس دیس میں پلنے والے پیارے پیارے بچو

آنے والے کل میں ہو گے تم اس باغ کے مالی
دیکھو اب نہ رہنے پائے ایک بھی ٹہنی خالی
تم ہی ہو تقدیر جہاں کے روشن تارے بچو
دیس دیس میں پلنے والے پیارے پیارے بچو

مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے
زمیں، جس پہ میرے قدم ٹِک سکیں
اور تاروں بھرا کچھ فلک چاہیے
مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے

نعمتیں جو میرے رب نے دھرتی کو دیں
صاف پانی، ہوا، بارشیں، چاندنی
یہ تو ہر ابنِ آدم کی جاگیر ہیں
یہ ہماری، تمہاری، کسی کی، نہیں
مجھ کو تعلیم، صحت اور اُمید کی
سات رنگوں بھری اِک دھنک چاہیے
مجھے اپنے جینے کا حَق چاہیے

نہ ہَوا صاف ہے، نہ فضا صاف ہے
وہ جو آبِ بقا تھا وہ نا صاف ہے
زمیں ہو، سمندر ہو، یا آسماں
اک ذرا سوچئے اب کہ کیا صاف ہے!
موت سے پُر خطر ہے یہ آلودگی
دوستو دل میں تھوڑی کسک چاہیے
مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے

بچوں کے لیے مصور کہانیاں

کتاب	مصنف
بارہ مہینے	کشور ناہید
مغرور گھوڑا	کشور ناہید
سونے کی کلہاڑی	کشور ناہید
آزادی کی خوشی	کشور ناہید
پرندوں کا بادشاہ	کشور ناہید
گھاس کی گڑیا	کشور ناہید
ہر طرف سے ہوشیار رہنا چاہیے	کشور ناہید
ٹیڑھا درخت	کشور ناہید
آنکھ مچولی (نظمیں)	کشور ناہید
سنہرا دریا	موکو ہاتوجو
ایک کان والا ہرن	موکو ہاتوجو
کلیلہ دمنہ	انتظار حسین
اسلم کی بلی	افضال احمد
ایک بچہ ایک جگنو	افضال احمد
عجیب چڑیا	افضال احمد
ایک گدھا شیر بنا	افضال احمد
بچوں کی نظمیں	افضال احمد
فاختہ اور لومڑی (انوار سہیلی کی کہانیاں)	
پہلا تارا	رضا علی عابدی
پہلی کرن	رضا علی عابدی
میری امی	رضا علی عابدی
پیاری امی	رضا علی عابدی
پہلی گنتی	رضا علی عابدی
گنگناتا قاعدہ	رضا علی عابدی
بندر کی اب پ	رضا علی عابدی
چوری چوری چپکے چپکے	رضا علی عابدی
چوری چوری چپکے چپکے (بڑی کتاب)	رضا علی عابدی
نٹ کھٹ لڑکا	رضا علی عابدی
مُن مُن	رضا علی عابدی
چمپا	رضا علی عابدی
الٹا گھوڑا	رضا علی عابدی
ظالم بھیڑیا	رضا علی عابدی
کمال کے آدمی	رضا علی عابدی
قاضی جی کا اچار	رضا علی عابدی
پاکستان	پیٹر ایونز
چچا چھکن	امتیاز علی تاج
ہونہار بیٹی	ڈاکٹر نیلم
نانو کی عینک	رسکن
کم کی کہانی اور چیتے کے نشان	رڈیارڈ کپلنگ
موگلی، جنگلی لڑکا	رڈیارڈ کپلنگ
زندگی کے چند سنہری اصول	ڈپٹی نذیر احمد
چوہے میاں کی شادی	رقیہ جعفری
مغلوں کی عظیم سلطنت	فتونا
سورج کے دیس سے	جونکو وتاسے
پیارے رسول ﷺ	حسین سحر
سپنوں کی وادی	حسین سحر
ننھا تیر انداز	حسین سحر
داتا گنج بخشؒ	ڈاکٹر محمد صدیق
ملا نصر الدین	سردار محمد خان عزیز
شہری دفاع اور پہلی طبی امداد	ممتاز لیاقت
ہم سب ہیں پاکستانی	حفیظ سرور
نشانِ حیدر	عاصم محمود
شہزادہ ایک دن کیلئے	مریم سلام
سفید ہرنی	ابصار عبدالعلی
خالی ہاتھ	ابصار عبدالعلی
سارا جہاں ہمارا	ابصار عبدالعلی
مایا	موکو ہاتوجو
باغیچہ	ناہید افضال

www.sangemeel.com
ISBN-10:969-35-2807-7
ISBN-13:978-969-35-2807-7
9789693528077